سوال

دروازہ کھولنے کےلئے نماز توڑدینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیادروازہ کھولنے یا ٹیلی فون سننے کےلئے نماز توڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلئے یہ لازم ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ اگر آپ کسی عذر کی وجہ سے لیٹ ہوگئے اور پھر آپ نے نماز کو شروع کردیا۔ تو کسی دستک دینے والے یا ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے کی وجہ سے نماز توڑنا جائز نہیں ہے۔ لیکن جب دستک دینے والا دے دے کر پریشان کردے تو اضطراب اور پریشانی سے بچنے کےلئے نماز توڑنا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ آپ حالت نماز ہی میں دروازہ نہ کھول سکتے ہوں اور نہ آپ کے سوا کوئی اور دروازہ کھولنے والا موجود ہو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص391

محدث فتویٰ